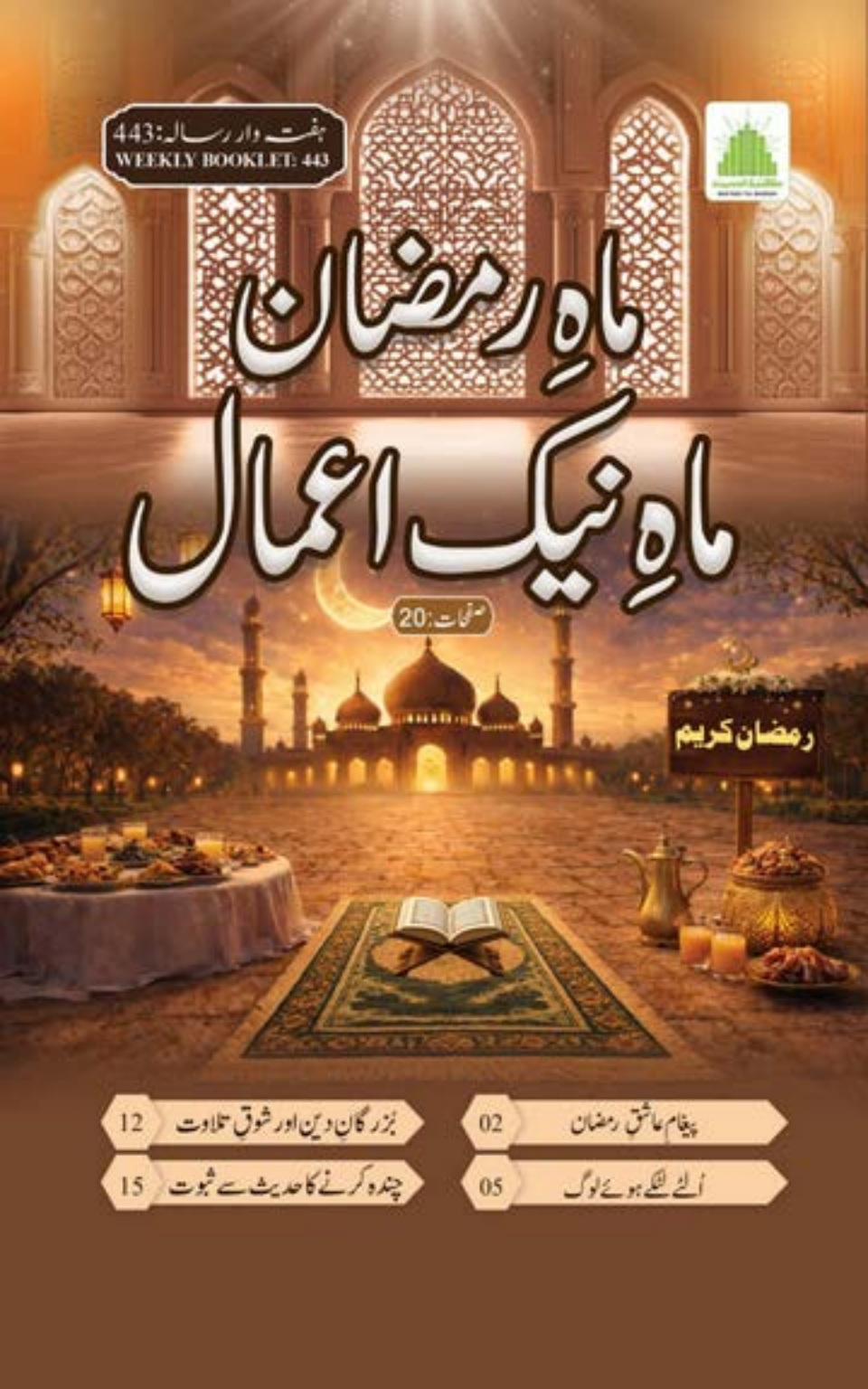
ہفت وار رسالہ: 443
WEEKLY BOOKLET: 443

# ماہِ رمضان

# ماہِ نیک اعمال

صفحات: 20





پیغام عاشق رمضان 02
بزرگان دین اور شوق تلاوت 12
اُلٹے لٹکے ہوئے لوگ 05
چندہ کرنے کا حدیث سے ثبوت 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال

**دعائے عطّار:** یاربّ المصطفےٰ! جو کوئی 20 صفحات کا رسالہ "ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال" پڑھ یا سن لے اسے رمضانُ الکریم میں خوب نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُسے ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔
(امالی، ص118، حدیث:56)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## فیضانِ ماہِ رمضان

اے عاشقانِ رسول! خُدائے رَحمٰن کا کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اُس نے ہمیں ماہِ رَمضان جیسی عظیمُ الشّان نعمت سے سَرفراز فرمایا۔ ماہِ رَمضان کے فیضان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحمت بھری ہے، سارے کا سارا رمضانُ المبارک عبادتوں، رحمتوں، برکتوں کی کان ہے، اللہ پاک کا اپنے پیارے پیارے آخری نبی کی اُمّت پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اُس نے ماہِ رمضان جیسا عظیمُ الشّان "مہمان" عطا فرمایا ہے۔ عَرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ دار کی دُعا پر آمین کہتے ہیں اور فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مطابق "رَمضان کے روزہ دار کیلئے مچھلیاں اِفطار تک دُعائے مغفرت کرتی رہتی ہیں۔" (الترغیب والترہیب، 2/55، حدیث:6)


www.dawateislami.net

ماہِ رمضان کی فضیلت کے لئے یہ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کافی ہے کہ: ”اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمضان کیا ہے تو میری اُمت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمضان ہی ہو۔“ (ابن خزیمہ، 3/190، حدیث:1886)

ماہِ رمضان کی آمد مرحبا ماہِ صِیام کی آمد مرحبا
شَہرِ رحمٰن کی آمد مرحبا ماہِ غُفران کی آمد مرحبا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## پیغامِ عاشقِ رمضاں

1444 ہجری مطابق 2023 کو عاشقِ ماہِ رمضاں امیرِ اہلِ سُنّت نے دنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو ماہِ رمضاں ماہِ نیک اعمال کے طور پر منانے کی ترغیب ارشاد فرمائی اور اس سلسلے میں ایک پیغام جاری فرمایا جسے کچھ ضروری ترمیم کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے آپ بھی پڑھئے اور اس کے مطابق آنے والا ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال کے طور پر منانے کی ترکیب فرمایئے، چُنانچہ امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں:

تمام عاشقانِ رسول سے درخواست ہے کہ اس مبارک مہینے (یعنی ماہِ رمضان) کو نیک اعمال کے مطابق گزاریں، فرض روزے رکھیں، فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ تلاوتِ قرآنِ کریم بھی کریں، زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھیں۔

مدارسُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ (بوائز اور گرلز) کے طلبۂ کرام اور تمام اسلامی بھائی اور بہنیں اپنے اپنے نیک اعمال کے رسالے پُر کریں اور مہینا مکمل ہونے پر اپنے یہاں کے ذمّہ دار کو جمع بھی کرواتے رہیں اور اے کاش! ہر مہینے رسالہ جمع کروانے کا معمول بن جائے۔ اللہ کرے! ماہِ رمضانُ المبارک میں نیک اعمال کی ایسی دھوم مچ جائے کہ شیطان


www.dawateislami.net

سر پیٹ کر رہ جائے۔

سدا کے لیے ہو جا راضی خُدایا ہمیشہ ہو لُطف و کرم یا الٰہی

(وسائلِ بخشش، ص110)

## ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال کے طور پر منانے والوں کے لئے دعائے عطّار

یا اللہ پاک! ماہِ رمضانُ المبارک میں نیک اعمال منانے والوں والیوں، دوسروں کو اس کی ترغیب دلانے والوں والیوں اور کسی بھی طرح اس کے لیے تعاون کرنے والوں، والیوں کو دونوں جہانوں کی بھلائیوں سے مالا مال فرما، یا اللہ پاک! اِن کی پریشانیاں تنگدستیاں دور فرما، اولاد کے طلبگاروں کو اولاد کی نعمت سے نواز اوران کا سینہ مدینہ بنا، بار بار زیارتِ مدینہ سے مُشَرَّف فرما، یاربِّ غفّار! ان کی ان کے والدین اور آنے والی نسلوں کی بے حساب مغفرت فرما، یاربَّ العالمین! یہ تمام دعائیں مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں قبول فرما۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## پورے ماہ کا اعتکاف ہی کر لیجئے

اے عاشقانِ رمضان! رَمَضانُ المُبارَک کی برکتوں کے کیا کہنے! یوں تو اس کی ہر ہر گھڑی رَحمت بھری اور ہر ہر ساعت اپنے جِلو میں (یعنی اپنے ساتھ) بے پایاں برکتیں لئے ہوئے ہے، مگر اس ماہِ محترم میں شبِ قدر سب سے زیادہ اَہمیت کی حامل ہے۔ اسے پانے کے لئے ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے رَمَضانِ پاک کا پورا مہینا بھی اعتکاف فرمایا ہے اور آخری دس دن کا بہت زیادہ اہتمام تھا۔" (بخاری، 1/671، حدیث: 2041)

"ایک مرتبہ سفر کی وَجہ سے آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا اعتکاف رہ گیا تو اگلے رَمضان شریف میں بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔" (ترمذی، 2/212، حدیث: 803 ملخصًا)



www.dawateislami.net

امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: تمام اسلامی بھائیوں کی خدمت میں عرض ہے کہ ہو سکے تو دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں پورے ماہِ رمضان شریف کا اعتکاف فرما لیجیے وگرنہ نوکری وغیرہ سے فراغت پاکر بقیہ تمام وقت مسجد میں گزاریں اِن شاءَ اللہُ الکریم دنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی، میری مدنی بیٹیاں اپنے اپنے گھر میں **"مسجدِ بَیْت"** میں اعتکاف کریں مسجدِ بیت سے مُتعلِّق معلومات کے لیے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے **"گھریلو مسجد بنانا سُنّت ہے"** کا مطالعہ فرمالیجیے۔

## عاشقوں کی دُھن

اے عاشقانِ رمضان! یوں تو اعتکاف کے بے شمار فضائل ہیں مگر عُشّاق کیلئے تو اتنی ہی بات کافی ہے کہ آخری عشرہ کا اِعتکاف سُنّت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: "جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (جامع صغیر، ص516، حدیث:8480)

## روزہ کس پر فرض ہے؟

توحید و رِسالت کا اِقرار کرنے اور تمام ضروریاتِ دِین پر ایمان لانے کے بعد جس طرح ہر مسلمان پر نماز فرض قرار دی گئی ہے اسی طرح رَمضان شریف کے روزے بھی ہر مسلمان (مرد و عورت) عاقل و بالغ پر فرض ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ (پ2، البقرۃ:183)

ترجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔



www.dawateislami.net

## رمضان کے روزے سے مُتعلِّق 2 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

﴿1﴾ جس نے رَمضان کا روزہ رکھا اور اُس کی حدود کو پہچانا اور جس چیز سے بچنا چاہیے اُس سے بچا تو جو (کچھ گناہ) پہلے کر چکا ہے اُس کا کفّارہ ہو گیا۔ (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبّان، 5/183، حدیث:3424) ﴿2﴾ ”جس نے ماہِ رَمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقی (یعنی بَدبخت) ہے۔“ (معجم اوسط، 3/62، حدیث:3871)

## اُلٹے لٹکے ہوئے لوگ

جو لوگ روزہ رکھ کر بغیر کسی صحیح مجبوری کے توڑ ڈالتے ہیں وہ اللہ پاک کے قہر و غضب سے خوب ڈریں۔ چُنانچہ حضرتِ اَبو اُمامہ باہلی رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں، میں نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا: ”میں سویا ہوا تھا، خواب میں دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے ایک دُشوار گُزار پہاڑ پر لے گئے، جب میں پہاڑ کے درمیانی حصے پر پہنچا تو وہاں بڑی سخت آوازیں آ رہی تھیں، میں نے کہا: ”یہ کیسی آوازیں ہیں؟“، مجھے بتایا گیا کہ یہ جہنّمیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر مجھے اور آگے لے جایا گیا، میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گُزرا کہ اُن کو اُن کے ٹخنوں کی رَگوں میں باندھ کر (اُلٹا) لٹکایا گیا تھا اور اُن لوگوں کے جبڑے پھاڑ دیئے گئے تھے جن سے خون بہ رہا تھا، میں نے پوچھا: ”یہ کون لوگ ہیں؟“ تو مجھے بتایا گیا کہ ”یہ لوگ روزہ اِفطار کرتے تھے قبل اِس کے کہ روزہ اِفطار کرنا حلال ہو۔“

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، 9/286، حدیث:7448)

ماہِ رَمضاں تجھ میں جو روزے نہیں رکھتا کوئی　　وہ بڑا محروم ہے بدبخت ہے نادان ہے

(وسائلِ بخشش، ص703)

## نمازِ تہجُّد

اے عاشقانِ رسول! روزے کے لئے سحری سُنّت ہے، عموماً اس کے لئے عاشقانِ رسول



www.dawateislami.net

اٹھتے ہی ہیں، کیا ہی اچھا ہو کہ سحری سے پہلے یا بعد میں کم از کم دو رکعتیں بہ نیتِ تہجُّد ادا کر لی جائیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: ”جب کوئی شخص رات میں اپنے گھر والوں کو جگائے پھر وہ دونوں یا وہ اکیلا دو رکعتیں پڑھ لے تو وہ ذکر کرنے والوں اور والیوں میں لکھے جائیں گے۔“ (ابو داؤد، 2/49، حدیث:1309) حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: تہجُّد کے وقت تھوڑے ذکر کی برکت سے انسان ہمیشہ ذکر کرنے والوں کے زُمرے میں آجاتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/262)

ایک اور حدیث شریف میں ہے: رات میں قیام کو اپنے اوپر لازم کر لو کہ یہ اگلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے ربِّ کریم کی طرف قُربت کا ذریعہ اور گناہوں کو مٹانے والا اور گناہ سے روکنے والا ہے۔“ (ترمذی، 5/323، حدیث:3560)

## نمازِ تہجُّد سے مُتعلِّق 2 شرعی مسائل

﴿1﴾ صَلَاۃُ اللَّیْل (یعنی رات کی نماز) کی ایک قِسم تہجد ہے کہ عشا کی نماز کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافل پڑھیں۔ ﴿2﴾ کم سے کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ (بہار شریعت، 1/677، 678، حصہ:4)

## سحری سُنّت ہے مگر سحری کا اذان سے تعلّق نہیں

سحری روزے کیلئے شرط نہیں، سحری کے بِغیر بھی روزہ ہو سکتا ہے مگر جان بوجھ کر سحری نہ کرنا مُناسب نہیں کہ ایک عظیم سُنّت سے محرومی ہے اور سحری میں خوب ڈٹ کر کھانا ہی ضَروری نہیں، چند کھجوریں اور پانی ہی اگر بہ نیّتِ سحری استعمال کر لیں جب بھی کافی ہے۔ روزے کا اذانِ فجر سے کوئی تعلُّق نہیں یعنی فجر کی اَذان کے دَوران کھانے پینے کا کوئی جَواز ہی نہیں۔ اَذان ہو یا نہ ہو، آپ تک آواز پہنچے یا نہ پہنچے صُبحِ صادِق سے پہلے پہلے


www.dawateislami.net

آپ کو کھانا پینا بند کرنا ہو گا۔

سحری افطاری اور نمازوں کے اوقات کی معلومات کے لئے دعوتِ اسلامی نے ایک بڑی پیاری ایپ بنائی ہے جس کا نام ہے "Prayer Time"، ابھی "Play Store" سے اِسے اپنے موبائل میں انسٹال کر کے اپنے شہر اور علاقے کی معلومات اسے فَراہم کیجئے اور سارا سال نماز، روزہ وغیرہ کے درست وقت کی مفت سہولت حاصل کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## ماہِ رَمَضان میں کوئی نماز نہ چُھوٹے

اے عاشقانِ رمضان! ہم ماہِ رَمَضان ماہِ نیک اعمال کے طور پر منا رہے ہیں تو فرض نماز کیسے چھوڑ سکتے ہیں اس مبارک مہینے میں فرض تو فرض نفل عبادت بھی بکثرت کرنی ہے تاکہ کوئی لمحہ نیکیوں سے خالی نہ جائے، نماز اور وہ بھی باجماعت زہے، نصیب پہلی صف میں تو کیا بات ہے! اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی مکی مَدَنی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح کی نماز پڑھتا ہے وہ شام تک اللہ پاک کے ذِمّے میں ہے۔

(معجم کبیر، 12/240، حدیث:13210)

حضرتِ علّامہ عبدُ الرَّءُوف مُناوی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: "خاص صبح (یعنی فجر) کی نماز کا ذِکر کرنے میں حکمت یہ ہے کہ اس نماز میں مَشَقّت (یعنی محنت) ہے اور اس پر پابندی صرف وُہی شخص کر سکتا ہے جس کا ایمان خالص ہو، اِسی لیے وہ اَمان (یعنی پناہ) کا مُستحق ہوتا ہے۔"

(فیض القدیر، 6/213، تحت الحدیث:8793)

بھائی مسجد میں جماعت سے نمازیں پڑھ سدا
ہوں گے راضی مصطفٰے ہوجائے گا راضی خدا

(فیضانِ نماز، ص142)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## سُنّتِ قَبلیہ اور نوافلِ بَعدِیہ

اے عاشقانِ رمضان! اللہ پاک کی رحمت سے اِس ماہِ مبارک میں نَفْل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا یا اس سے بھی زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ (ابن خزیمہ، 3/191، حدیث:1887) جب اس مبارک مہینے میں نفل کا ثواب فرض کے برابر ہے تو نیکیوں کے معاملے میں بالکل سُستی نہیں کرنی چاہئے، فرضوں سے پہلے اور بعد والی سُنّتیں اور نفل ادا کر کے اس کا اجر و ثواب لوٹئے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "جو روزانہ (فرائض کے علاوہ) بارہ رکعتیں ادا کرے گا، اس کے لئے جنّت میں ایک گھر بنایا جائے گا، چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشا کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے۔" (ترمذی، 1/424، حدیث:415)

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی
(وسائلِ بخشش، ص102)

## سُنّتِ تَراوِیح

اے عاشقانِ رمضان! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رَمَضانُ الْمُبارَک میں جہاں ہمیں بے شُمار نعمتیں مُیَسَّر آتی ہیں انہی میں تراویح کی سُنّت بھی شامل ہے، تراویح کی نماز صرف سات، دس یا پندرہ روزہ نہیں بلکہ پورے ماہِ رمضان پڑھنی ہوتی ہے۔ اس کی فضیلت کی بھی کیا بات ہے، چنانچہ اللہ پاک کے آخری نبی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اِرشاد فرماتے ہیں: جو رَمضان میں ایمان کے ساتھ اور طلبِ ثواب کے لیے قیام کرے، تو اس کے گُزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (مسلم، ص298، حدیث:759)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: تراویح کی


www.dawateislami.net

پابندی کی برکت سے سارے صغیرہ (یعنی چھوٹے) گُناہ مُعاف ہو جائیں گے کیونکہ گناہِ کبیرہ (یعنی بڑے گناہ) توبہ سے اور حُقُوقُ الْعِباد (اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کے ساتھ) حق والے کے مُعاف کرنے سے معاف ہوتے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/288)

## امیرِ اہلِ سنّت اور تراویح

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! میرا حُسنِ ظن ہے کہ امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا ہر لمحہ اللہ پاک کی رضا و فرمانبرداری والے کاموں میں ہی گزرتا ہے، ماہِ رمضانُ الْمبارک میں تو اِس قدر عبادت و ریاضت کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے کہ اس کی مثال ملنا مشکل ہے! تقریباً 78 سال عمر مبارک ہو جانے کے باوجود بھی آپ رمضانُ الْمبارک میں روزانہ مکمل 20 تراویح ادا فرماتے ہیں۔ (آہ! گزشتہ تقریباً تین یا چار سال سے گُھٹنوں میں تکلیف کی وجہ سے مفتی صاحب اور ڈاکٹر کے مشورے سے بیٹھ کر نماز ادا فرما رہے ہیں۔) نہ صرف تَراویح بلکہ کمزوری اور بڑی عمر کے باوُجود اِشراق و چاشت، اوّابین وغیرہ کا اہتمام بھی فرماتے ہیں۔ رمضانُ المبارک کے سچّے عاشق، امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: میری زندگی کے انتہائی خوشی کے تین مواقع ہیں: ﴿1﴾ ربیعُ الاوّل شریف کے پہلے 12 دِن، خصوصاً عیدِ میلادُ النّبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دِن ﴿2﴾ حاضریِ مدینہ اور ﴿3﴾ رَمضانُ الْمبارک کی آمد۔ (امیرِ اہلِ سُنّت اور ماہِ رمضان، ص12)

## تَراویح سے مُتعلّق چند ضروری مسائل

﴿1﴾ تراویح ہر عاقِل و بالغ مسلمان مرد و عورت کیلئے سنّتِ مُؤکّدہ ہے۔ (دُرِّ مُختار، 2/596، بہارِ شریعت، 1/688، حصہ:4) ﴿2﴾ تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔ مسلمانوں کے دوسرے



www.dawateislami.net

خلیفہ حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ کے عَہد میں بیس رکعتیں ہی پڑھی جاتی تھیں۔ (سننِ کبریٰ للبیہقی، 2/699، حدیث:4617) ﴿3﴾ تراویح کی جماعت سُنّتِ مُؤَکَّدہ عَلَی الکِفَایہ ہے، اگر مسجد کے سارے لوگوں نے چھوڑ دی تو سب اِساءَت کے مُرتَکِب ہوئے (یعنی بُرا کیا) اور اگر چند افراد نے باجماعت پڑھ لی تو تنہا پڑھنے والا جماعت کی فضیلت سے محروم رہا۔ (ہدایہ، 1/70) ﴿4﴾ تَراوِیح مسجِد میں باجماعت ادا کرنا افضل ہے، اگر گھر میں باجماعت ادا کی تو تَرکِ جماعت کا گناہ نہ ہوا مگر وہ ثواب نہ ملے گا جو مسجد میں پڑھنے کا تھا۔ (فتاویٰ عالمگیری، 1/116) عشا کے فرض مسجد میں باجماعت ادا کر کے پھر گھر یا ہال وغیرہ میں تراویح ادا کیجئے اگر بِلا عذرِ شرعی مسجد کے بجائے گھر یا ہال وغیرہ میں عشا کے فرض کی جماعت قائم کر لی تو ترکِ واجب کے گناہ گار ہوں گے۔ (فیضانِ رمضان، ص175۔ بہارِ شریعت، 1/582)

﴿5﴾ نابالغ امام کے پیچھے صرف نابالغان ہی تراویح پڑھ سکتے ہیں۔

(تراویح کے فضائل و مسائل، ص62)

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ پاک! ہمیں نیک، مخلص اور دُرُست قرآنِ کریم پڑھنے والے حافظ صاحب کے پیچھے خُشوع و خُضُوع کے ساتھ تراویح ادا کرنے کی سعادت نصیب کر اور قَبول بھی فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## تفسیر سُننے / سُنانے کے حلقے میں شرکت کیجئے

اے عاشقانِ رمضان! فجر کی نماز کے بعد اپنے ہاں مسجد میں لگنے والے تفسیرِ قرآن کے حلقے میں شرکت کر کے قرآنِ کریم کے نور سے اپنے سینے کو مُنَوَّر (یعنی روشن) کیجئے۔ صبح کے وقت قرآنِ کریم کی ایک آیت سیکھنے یا علم کا ایک باب سیکھنے کی بڑی برکتیں ہیں۔



www.dawateislami.net

ہمارے پیارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت ابوذَر رضی اللہُ عنہ سے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے اللہ پاک کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے 100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو جس پر عمل کیا گیا یا نہ کیا گیا، تو یہ تمہارے لئے 1000 نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔(ابن ماجہ، 1/142، حدیث:219)

تفسیرِ قرآن سننے یا پڑھنے اور فیضانِ سُنّت سے چار صفحات پڑھنے کے بعد مَنظوم شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ پڑھ کر اپنے مَشائخِ کرام، پیر و مرشد اور والدین کو ایصال ثواب بھی کیجئے، شجرۂ عالیہ قادریہ سے صبح کے اَوراد و وظائف پڑھتے ہوئے اِشراق و چاشت کے وقت تک ذِکرِ خُداوندی میں مشغول رہئے کہ اس کی بھی بڑی فضیلت ہے پھر وقت ہو جانے پر اشراق و چاشت کے نوافل ادا کیجئے۔

## اشراق و چاشت کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو فجر کی نماز باجماعت ادا کر کے "اللہ کا ذکر" کرتا رہا یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔(ترمذی، 2/100، حدیث:586) اسی طرح نمازِ چاشت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو چاشت کی دو(2) رَکعتیں پابندی سے اَدا کرتا رہے اس کے گناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔(ابنِ ماجہ، 2/153، حدیث:1382)

(اشراق و چاشت کا وقت: سورج طلوع ہونے کے بیس منٹ بعد سے لے کر نِصفُ النّہار شرعی تک ان نوافل کو ادا کر سکتے ہیں۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## ماہِ نزولِ قرآن

اللہ پاک کا مبارَک کلام قرآنِ مجید، فُرقانِ حمید ہے، اِس کا پڑھنا پڑھانا اور سُننا سُنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قرآنِ پاک کا ایک حَرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم کو رَمَضانُ الْمبارَک میں نازِل فرمایا ہے۔ جیسا کہ پارہ 2، سورۃُ البقرہ کی آیت نمبر: 185 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ﴾ ترجمۂ کنز العرفان: ”رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔“

اس ماہِ مبارک میں کم از کم ایک مرتبہ تو ختمِ قرآن کی سعادت پا ہی لیجئے، ہمارے بزرگانِ دِین رحمۃُ اللہِ علیہم بھی اس مہینے میں نمازِ تَراویح اور اس کے علاوہ کثرت کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے تھے۔

## بزرگانِ دِین اور شوقِ تلاوتِ قرآن

﴿1﴾ کروڑوں حَنَفیوں کے امام حضرتِ امامِ اعظم ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ رَمَضانُ الْمبارَک میں مَع عیدُ الفطر 62 قرآنِ پاک خَتم کرتے۔ (الخیرات الحسان، ص50) ﴿2﴾ کروڑوں شافعیوں کے امام حضرتِ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ ماہِ رَمَضان میں 60 قرآنِ پاک ختم کرتے تھے اور سب نماز میں ختم کرتے۔ (حلیۃ الاولیاء، 9/142، حدیث: 13426) ﴿3﴾ حضرتِ اَبو اَشہب رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ اَبُو رَجاء رحمۃُ اللہِ علیہ رَمَضانُ المبارک میں ہمارے ساتھ حالتِ قیام میں 10 دِنوں میں قرآنِ مجید ختم کرتے تھے۔ (الزہد للامام احمد بن حنبل، ص319، حدیث: 1839) ﴿4﴾ حضرتِ سیِّدُنا سلام بن اَبِی مُطِیع رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَروی ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا قَتادَہ بن دِعامَہ رحمۃُ اللہِ علیہ (عام دِنوں میں) سات راتوں میں ایک مرتبہ قرآنِ مجید ختم کیا کرتے،


www.dawateislami.net

رَمَضانُ الْمبارک میں تین راتوں میں اور آخری عشرہ کی ہر رات میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے تھے۔(حِلیۃ الاولیاء، 2/385، حدیث:2655)

تلاوت کی توفیق دیدے الٰہی گناہوں کی ہو دُور دل سے سیاہی

## زکوٰۃ و فطرہ

اللہ پاک کی رِضا حاصل کرنے کے لئے مال کے ایک حصّہ کا جو شَرع نے مُقرّر کیا ہے مسلمان، فقیر، غیرِ ہاشمی کو مالک بنا دینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔(بہارِ شریعت، 1/874، حصہ:5ملخصًا) آزاد، مسلمان، عاقِل، بالغ اور صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض ہے۔(بہارِ شریعت، 1/875-876، حصہ:5ملخصًا) اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور اس کی اہمیت بیان فرمائی ہے جیسا کہ: ﴿وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾ (پ1، البقرۃ:43) ترجمۂ کنز العرفان: ”اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔“ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے کئی احادیثِ کریمہ میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ترغیب بھی دلائی ہے۔

دو فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ﴿1﴾ تمہارے اسلام کا پورا ہونا یہ ہے کہ اپنے اَموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔(معجم کبیر، 18/8، حدیث:6) ﴿2﴾ اسلام کی بنیاد پانچ (5) چیزوں پر ہے، ان میں سے ایک زکوٰۃ ادا کرنا بھی ہے۔(ترمذی، 4/275، حدیث:2618ماخوذاً)

## زکوٰۃ سے مُتعلِّق چند ضروری مسائل

زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہے اور نہ دینے والا فاسق جبکہ ادا میں تاخیر کرنے والا گنہگار و مَردُودُ الشَّہادۃ ہے (یعنی اُس کی گواہی ناقابلِ قبول ہے)۔(بہارِ شریعت، 1/874، حصہ:5ملخصًا) سب سے پہلے غریب، مسکین اور مُفلِس و نادار لوگوں کو ڈھونڈ کر اُنہیں زکوٰۃ دی جائے، وقت پر زکوٰۃ ادا کرنے سے غریبوں کو فائدہ پہنچتا ہے، قریبی رشتے دار زکوٰۃ کے حقدار ہوں تو انہیں


www.dawateislami.net

زکوٰۃ دینا زیادہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے انفرادی و اجتماعی، دنیاوی اور اُخرَوِی ہر طرح کا نقصان پہنچ سکتا ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قوم زکوٰۃ نہیں دے گی اللہ پاک اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔ (معجم اوسط، 3/ 275، حدیث: 4577)

## نفلی صدقہ و خیرات بھی کیجئے

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک توفیق دے تو زکوٰۃ کے علاوہ بھی اس ماہِ مبارک میں رشتہ داروں، ہمسایوں اور غریب مسلمانوں پر اپنا مال خرچ کیجئے، انہیں سَحری اور افطاری کروا کر یا پھر ان کو راشن دے کر یا عید کی خریداری کے لئے انہیں رقم پیش کر کے یا جس طرح بھی ممکن ہو اپنی مالی حیثیت کے مطابق ان پر مہربانی کیجئے، اللہ کریم دونوں جہاں میں آپ کے ساتھ مہربانی والا معاملہ فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

## راہِ خدا میں خرچ کرنے اور ایثار کرنے کی فضیلت

دو فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ﴿1﴾ ”اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! اپنا خزانہ (صَدَقہ کر کے) میرے حوالے کر دے نہ جلے گا نہ ڈوبے گا اور نہ چوری ہو گا (قیامت کے دن) تیری شدید حاجت کے وقت تجھے لوٹا دوں گا۔“ (الترغیب والترھیب، 2/ 10، حدیث: 30) ﴿2﴾ ”جو شخص اُس چیز کو جس کی خود اِسے حاجت ہو دوسرے کو دیدے تو اللہ پاک اِسے بخش دیتا ہے۔“ (اتحاف السادۃ المتقین، 9/ 779)

## سب سے بڑھ کر سخی

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ”رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لوگوں میں سب سے بڑھ کر سخی تھے اور رَمضان شریف میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم


www.dawateislami.net

(خصوصاً) بہت زیادہ سخاوت فرماتے تھے۔ (بخاری، 1/9، حدیث:6)

ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم! ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم

(حدائقِ بخشش، ص83)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## چندہ کرنے کا حدیث سے ثبوت

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رمضان میں کی جانے والی نیکیوں میں سے ایک اہم نیکی دین کی خدمت کے لئے چندہ کرنا بھی ہے، خوش نصیب ہیں وہ عاشقانِ رسول جو رمضان شریف کے مبارک دن اور راتوں میں اللہ پاک کے دین کی مدد کے لئے چندہ کرتے ہیں، یاد رکھئے! چندہ کرنا جائز بلکہ کارِ ثواب ہے اور اس کی اصل سُنّت سے ثابت ہے۔ جیسا کہ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”مسجِد میں اپنے لئے مانگنا جائز نہیں اور اسے دینے سے بھی عُلَماء نے منع فرمایا ہے۔“ (مزید کچھ آگے لکھتے ہیں) کسی دوسرے کیلئے مانگا یا مسجِد خواہ کسی اور ضَرورتِ دینی کیلئے چندہ کرنا جائز اور سُنّت سے ثابت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 16/418)

مزید صفحہ 468 پر فرماتے ہیں: بھلائی کے کاموں کے لئے چندہ کرنا احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے، مالدار پر واجِب نہیں کہ ساری مسجِد اپنے مال سے بنائے، بھلائی کے کام میں چندہ کی تحریک بھلائی کی طرف رہنمائی ہے۔ حدیثِ مبارَک میں ہے: ”جو کارِ خیر کی رہنمائی کرے اُس کو بھی اُتنا ہی اَجر ملتا ہے جِتنا کارِ خیر کرنے والے کو۔“

(مسلم، ص809، حدیث:1893)

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جا کر مکّۂ مُعظّمہ کے گلی کوچوں میں اِعلان کر دو، ”صَدَقۂ فطر واجب ہے۔“ (ترمذی، 2/151، حدیث:674)



www.dawateislami.net

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: مَدَنی سرکار، غریبوں کے غمخوار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صَدَقۂ فِطر مُقَرَّر فرمایا تاکہ فضول اور بے ہودہ کلام سے روزوں کی طَہارت (یعنی صفائی) ہو جائے نیز مساکین کی خورِش (یعنی خوراک) بھی ہو جائے۔

(ابوداؤد، 2/157، حدیث:1609)

دنیا بھر میں دین کے مختلف شعبوں میں خدمت کرنے والی عالمگیر تنظیم دعوتِ اسلامی کو بھی اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور فطرات دے کر نیکی کے کاموں میں حصہ ملایئے اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں مدد فرمایئے۔

## ماہِ رمضان ماہِ قبولیتِ دُعا

اے عاشقانِ رمضان! عرش اُٹھانے والے فرشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں، دعا عبادت کا مَغْز، مومن کا ہتھیار، دِین کا سُتُون اور آسمان وزمین کا نُور ہے۔ (مستدرک، 2/162، حدیث:1855) دعا بَلا کو اُترنے سے روکتی ہے۔ (ترمذی، 5/322، حدیث: 3559 ملخصاً) حدیثِ پاک کے مطابق روزہ دار کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (شعب الایمان، 3/415، حدیث:3938) ایک حدیثِ پاک میں یوں ہے کہ بے شک روزہ دار کے لئے اِفطار کے وَقت ایک ایسی دُعا ہوتی ہے جو رَد نہیں کی جاتی۔" (ابن ماجہ، 2/350، حدیث:1753)

لہٰذا جب دعا کی اتنی برکتیں ہیں اور روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے تو دعا مانگنے میں غفلت اور سُستی کرنے کے بجائے اپنے اور اپنے اہل وعیال اور دیگر مسلمانوں کے لئے خوب دعائیں کیجئے، ربِّ کریم سے بے حساب مغفرت مانگئے، مکّہ ومدینہ کی باادب حاضری کی دعا کیجئے، دنیا اور آخرت میں سلامتی ملنے کی دعا کیجئے۔ اپنے مُلک کے استحکام اور اس کی ترقّی کی دعا مانگئے اور دین کی خدمت کی توفیق ملنے کی دعا بھی لازمی کیجئے۔ اللہ پاک ہماری تمام جائز دعاؤں پر رحمت کی نظر فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم



www.dawateislami.net

## 9 مرتبہ زیارتِ مصطفےٰ (مَدَنی بہار)

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے مقبول بندوں کی صحبت میں بیٹھنا، اِن کے فرامین سننا اور اُن پر عمل کرنا بڑی سعادت کی بات ہے، خوش نصیب ہیں وہ عاشقانِ رسول جو امیرِ اہلِ سُنّت کے مَدَنی مذاکروں میں حاضر ہوتے اور توجہ کے ساتھ علمِ دین حاصل کرتے ہیں، مدنی مذاکروں میں شرکت کی تو کیا ہی برکتیں ہیں اور مدنی مذاکروں نے کیسے کیسوں کی زندگی بدل کر رکھ دی، اِس حوالے سے ایک مدنی بہار پڑھئے اور پورے ماہِ رمضانُ المبارک میں روزانہ ہونے والے 2 مدنی مذاکرے دیکھنے سُننے کی نیّت کیجئے:

پاکستان کی ایک اسلامی بہن نے امیرِ اہلِ سُنّت کے نام لیٹر بھیجا جس میں لکھا تھا کہ وہ پہلے پہل بدمذہبیت پر ایسی جمی ہوئی تھیں کہ کوئی اِنہیں ہِلا بھی نہیں سکتا تھا، وہ پیری مُریدی کے بھی سخت خِلاف تھیں، اُن کے ذِہن میں مختلف سوالات و اعتراضات تھے، گھر میں مدنی چینل دیکھتے ہوئے امیرِ اہلِ سُنّت کے مدنی مذاکروں اور بیانات میں اُن کو اپنے اعتراضات اور سوالات کے جوابات ملنے لگ گئے، اُن کو ایسا لگتا تھا کہ امیرِ اہلِ سُنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اُن کے ہر سوال کو جانتے ہیں، اُن کا کہنا ہے: جو سوال اُن کے ذہن میں پیدا ہوتا، امیرِ اہلِ سنت کچھ ہی دِنوں میں مدنی چینل پر اُس کا جواب اِرشاد فرمادیتے، نتیجۃً مدنی چینل دیکھنا اُن کا معمول بَن گیا اور یوں آہستہ آہستہ وہ عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم "دعوتِ اسلامی" کے دینی ماحول سے وابستہ ہوگئیں، امیرِ اہلِ سُنّت کے مدنی مذاکروں کی برکتیں ایسی ظاہر ہوئیں کہ اُنہوں نے مدنی بُرقع پہننا شروع کردیا اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں حصہ لینے لگ گئیں، اللہ پاک کے فضل و کرم سے اُنہیں فیضانِ شریعت کورس کی مُعَلِّمَہ (ٹیچر) اور علاقے میں ڈویژن مُشاوَرت نگران بننے کی بھی سعادت ملی۔ اُنہیں دعوتِ اسلامی کے دینی


www.dawateislami.net

ماحول میں وہ کچھ مِلا جو بیان سے باہر ہے وہ حلفیہ بیان دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ اُنہیں خواب میں 9 مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی، جس میں دو مرتبہ اِس طرح دیدارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہوا کہ امیرِ اہلِ سُنّت بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضر تھے اور حضور پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم امیرِ اہلِ سُنّت سے بہت خوش دِکھائی دے رہے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ ایمان اَفروز منظر دیکھ کر اُن کا عقیدہ مضبوط ہو گیا کہ مسلکِ حق اہلِ سُنّت، مسلکِ اعلیٰ حضرت ہی دُرست ہے۔

اللہ پاک کی امیرِ اہلِ سُنّت پر رحمت ہو اور اِن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ علم و عمل اِصلاحِ معاشرہ
فقہِ شریعت و طریقت کا ہے مجموعہ مدنی مذاکرہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

## رمضان میں عمرہ

اے عاشقانِ رمضان! ماہِ رمضان ہو سامنے خانۂ کعبہ ہو اور بدن پر احرام کی چادریں ہوں، یہ ذوق افزا تَصَوُّر ہی کیف آور ہے، ماہِ رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی بڑی فضیلت ہے۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ”رمضان میں عمرہ میرے ساتھ حج کے برابر ہے۔“ (بخاری، 1/614، حدیث: 1863) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: ”رمضان میں ایک عمرہ کرنا ایک حج کے برابر ہے۔“ (ابوداؤد، 2/296، حدیث: 1988)

## ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی مُتَوَجّہ ہوں!

حقیقی عاشقِ رمضان امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نیکی کی دعوت کے جذبے سے سرشار اور ساری دنیا کے لوگوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا بھرپور اِرادہ رکھتے ہیں۔ آپ


www.dawateislami.net

نے کئی بار دعوتِ اسلامی کے ذمّہ داران کو کچھ اس طرح مَدَنی پھولوں سے نوازا ہے کہ آپ سارا سال مدینۂ پاک کی حاضری دیں، حج کریں، عمرہ کریں مگر رمضان شریف میں مساجد میں نمازیوں کی بہت بڑی تعداد ایسی بھی آجاتی ہے جو سارا سال مسجد کا رُخ نہیں کرتی اگر سب ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت دینے کے ایسے اہم موقع پر مدینے کی طرف رُخ کرلیں گے تو اِنہیں آقائے مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّتوں پر عامل (عمل کرنے والا) کون بنائے گا؟ کون انہیں پکّا نمازی اور سچّا عاشقِ رسول بنائے گا؟

اِس بات کو یوں سمجھیں کہ مختلف ایسے کاروبار کرنے والے جن کا سیزن رمضان شریف یا عیدُ الفِطر ہوتا ہے جیسے مٹھائی بنانے والے، درزی وغیرہ۔ اگر آپ اِن کو فِری میں بھی رمضانِ مدینہ (یعنی رمضان شریف میں عمرے) کا ٹکٹ دیں گے تو یہ نہیں جائیں گے کیونکہ انہیں پتا ہے کہ اِن دِنوں کام کرکے ہم شاید دس ٹکٹ کی رقم کمالیں گے، مدینۂ پاک کسی اور مہینے میں چلیں جائیں گے، جب دنیا کی حقیر رقم حاصل کرنے کا جذبہ رکھنے والے مفت میں بھی رمضانِ مدینہ کی سعادت نہیں پارہے تو دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا جذبہ رکھنے والا اس عظیم مقصد کو پورا کرنے کے لئے اپنے وطن میں اِس اہم موقع پر نیکی کی دعوت کے لئے کیوں نہیں رُکتا؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الکریم! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے آخری عشرے اور پورے ماہِ رمضان کے اِعتِکاف میں ہزاروں مُعْتَکِفِیْن مساجد میں آجاتے ہیں اگر ذمّہ داران رمضانِ مدینہ کے لئے چلے جائیں گے تو اِن معتکفین میں ایک سے ایک بِگڑے ہوؤں کی اصلاح کون کرے گا؟ ان میں موجود صِرف رمضان شریف کے نمازیوں کو پورے سال کا نمازی کون بنائے گا؟ انہیں سنّت کے مطابق زندگی گزارنے والا کون بنائے گا؟ میں ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو


www.dawateislami.net

درخواست ہی کرسکتا ہوں، مدینے کی حاضریوں کے اور بھی مَواقع ہیں، چلیں ایک بار رمضانِ مدینہ کی سعادت حاصل کریں۔

اللہ کرے دل میں اُتر جائے میری بات

## چاند رات

نبیوں کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ برکتِ نشان ہے: ”جس نے عیدین کی رات (یعنی شبِ عیدُ الفطر اور شبِ عیدُ الاَضحٰی) طلبِ ثواب کیلئے قیام کیا، اُس دن اُس کا دِل نہیں مرے گا، جس دن (لوگوں کے) دِل مر جائیں گے۔“ (ابنِ ماجہ، 2/365، حدیث: 1782)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لائقِ عذاب کاموں کا اِرتکاب کر کے ”یومِ عید“ کو اپنے لئے ”یومِ وَعید“ نہ بنائیے۔ اور یاد رکھئے!

لَیْسَ الْعِیْدُ لِمَنْ لَّبِسَ الْجَدِیْد اِنَّمَا الْعِیْدُ لِمَنْ خَافَ الْوَعِیْد

(یعنی عید اُس کی نہیں، جس نے نئے کپڑے پہن لئے، عید تو اُس کی ہے جو عذابِ الٰہی سے ڈر گیا)

اے عاشقانِ رسول! رمضان شریف کی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے اور عیدِ سعید کی حقیقی خوشیاں پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتیں سیکھنے، سکھانے کے تین دِن، بارہ دن، ایک ماہ اور بارہ بارہ ماہ کے قافلوں میں سفر کیجئے اور دنیا بھر میں سُنّتوں کی دھوم مچایئے، اَلحمدُ لِلّٰہ! کئی معتکفین چاند رات فیضانِ مدینہ میں گزار کر راتوں رات یا صبح نمازِ عید ادا کر کے عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں کے مسافر بنتے ہیں۔ آپ بھی سُنّتوں بھرا سفر اختیار کیجئے اور دُعائے عطّار سے خُوب خُوب حصّہ پایئے۔

خوب روتا ہے تڑپتا ہے غمِ رَمضان میں جو مسلماں قَدر دان و عاشقِ رَمضان ہے

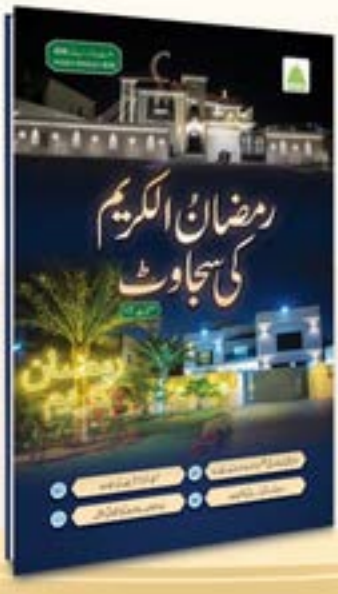
(وسائلِ بخشش، ص702)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد



www.dawateislami.net

## اگلے ہفتے کا رسالہ




فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net